مولا علی علیہ اسلام کی اولیت اسلام پر ناصبیوں کی خیانتوں کا رد !

تحریر : بلوچ خان

ترتیب : بلوچ خان

ناشر تحفظ : عقائد اہل سنت ٹیم

مولا علی کی سب سے پہلے اسلام قبول کرنے پر صحیح احادیث !

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سب سے پہلے مسلمان ابوتراب علیہ اسلام ہے !

تحقیق بلوچ خان

اس تحریر میں هم نے مضبوط ترین دلائل سے مولا علی علیه اسلام کو سب سے پهلا مسلمان ثابت کیا هے اور دلائل مخلفین کا بهی رد کیا هے الحمدلله !

حضرت عفیف بن عمرو رضی الله عنه فرماتے هیں که میں تاجر شخص تها اور زمانه جاهلیت میں حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی الله عنه کا دوست تها ، میں ایک مرتبه تجارت کی غرض سے آیا هوا تها اور منی میں حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی الله عنه کے پاس بیٹها هوا تها ، اسی اثناء میں ایک آدمی آیا ، اور جب سورج ڈهل گیا تو نماز پڑهنے لگ گیا ، پهر ایک عورت آئی اور وه بهی نماز میں مشغول هو گئی ، اس کے بعد ایک قریب البلوغ بچه آیا اور وه بهی نماز پڑهنے لگ گیا ۔ میں نے حضرت عباس رضی الله عنه سے پوچها که یه کون لوگ هیں ؟ انهوں نے بتایا که یه میرا چچا زاد بهائی محمد بن عبدالله بن عبدالمطلب هے ، یه اپنے آپ کو نبی سمجهتا هے ، اور ابهی تک اس عورت اور بچے کے علاوه کسی نے بهی اس کی پیروی اختیار نهیں کی هے ۔ اور یه عورت اس کی بیوی خدیجه بنت خویلد رضی الله عنها هے اور یه لڑکا اس کا چچا زاد بهائی علی بن ابی طالب رضی الله عنه هے ۔ بعد میں حضرت عفیف الکندی ایمان لے آئے تهے ، آپ فرمایا کرتے تهے ، کاش که میں اس دن ایمان لے آتا تو میں چوتها مسلمان هوتا ۔

{ المستدرک الحاکم 4842 }

امام حاکم بخاری مسلم کی شرط پر صحیح هے ۔

حافظ ذهبی صحیح السناد کها ۔

اس حدیث میں واضح مجود ہے کہ مردوں میں مولا علی علیہ اسلام کہ علاوہ کوئی بھی مسلمان نہیں ہوا تھا اب ہم نے عظیم الشان صحابی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ثابت کر دیا کہ پہلا شخص جو مسلمان ہوا وہ مولا علی علیہ اسلام ہی ہے ۔

{دلیل نمبر 2}

قیس بن ابی حازم بیان کرتے ھیں کہ میں مدینہ میں تھا ، ایک دفعہ کا ذکر ھے کہ میں بازار میں جا رہا تھا ، میں مقام احجارالزیت پر پھنچا ، میں نے دیکھا کہ ایک شخص سواری پر سوار تھا ، کافی سارے لوگ اس کے اردگرد جمع تھے ، وہ شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالیاں دے رہا تھا ، اسی اثناء میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ وھاں تشریف لائے اور وہ بھی وھیں کھڑے ھو گئے ، لوگوں سے پوچھا : کیا ھوا ؟ لوگوں نے بتایا کہ ایک آدمی حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو گالیاں دے رہا ھے ، حضرت سعد آگے بڑھے ، لوگوں نے ان کو راستہ دے دیا ، حضرت سعد اس آدمی کے قریب آ گئے اور فرمایا : ارے ، تم علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو گالیاں کیوں دے رھے ھو ؟ کیا وہ سب سے پہلے مسلمان نہیں ھوئے تھے ؟ کیا وہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھنے والے سب سے پھلے شخص نہیں تھے ؟ کیا وہ سب سے زیادہ دنیا سے بے رغبت نہیں تھے ؟ کیا وہ سب سے زیادہ علم رکھنے والے نہیں تھے ؟ اس کے علاوہ بھی حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کافی فضائل گنوائے ، حتیٰ کہ یہ بھی کھا : کیا وہ رسول اللہ ﷺ کے داماد نہیں تھے ؟ کیا وہ غزوات میں رسول اللہ ﷺ کے علمبردار نہیں تھے ۔

{المستدرک الحاکم 6121}

امام حاکم : یہ حدیث بخاری مسلم کی شرط پر صحیح ہے .

حافظ ذہبی : بخاری مسلم کی شرط پر ہے .

اس حدیث میں واضح الفاظ مجود ہیں کہ سب سے پہلے مردوں میں مولا علی علیہ اسلام ہی مسلمان ہوے اب ہم نے ایک اور عظیم الشان صحابی حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مولا علی کو پہلا مسلمان ثابت کر دیا۔

{ دلیل نمبر 3 }

سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں سب سے پہلے مسلمان مولا علی علیہ اسلام ہوے تھے عروہ بن الزبیر فرماتے ہیں سیدنا علی 8 سال کی عمر میں مسلمان ہوے تھے۔

{ المجم الصحابہ لنبغوی جلد 4 صفحہ 387 روایت 1810 و سندہ صحیح شیخ زبیر علی زئی فضائل صحابہ }

اس حدیث میں بھی واضح الفاظ مجود ہیں کہ سب سے پہلے مولا علی علیہ اسلام ہی مسلمان ہوے تھے۔

{ دلیل نمبر 4 }

سیدنا خدیجہ علیہ اسلام کے باد مشرف بہ اسلام ہونے والے مولا علی علیہ اسلام ہی ہے۔

{ مسند احمد جلد 1 صفحہ 331 }

اس حدیث سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ مردوں میں پہلے مسلمان مولا علی علیہ اسلام ہی ہے۔

{ دلیل نمبر 5 }

انصار کہ ایک غلام ابو حمزہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا سیدنا زید بن ارقم

فرما رہے تھے سب سے پہلے نبی کریم ﷺ کہ ساتھ نماز مولا علی نے پڑھی ایک

دوسرے مقام پر فرمایا سب سے پہلے اسلام مولا علی نے قبول کیا ۔

{ مسند احمد جلد 4 صفحہ 361 \ 371 سنن ترمذی 3735 المستدرک جلد 3 صفحہ 147 امام

حاکم : بخاری مسلم کی شرط پر صحیح امام ذہبی : صحیح شرط شیخین }

{ غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری حسن فضائل صحابہ امام نسائی }

اب ہم نے ایک اور عظیم الشان صحابی سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے

ثابت کر دیا کہ مردوں میں سب سے پہلا اسلام مولا علی نے قبول کیا ۔

{ دلیل نمبر 6 }

جس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا وہ حضرت علی ہیں عمرو بن مرہ کہتے

ہیں میں نے اسکا ذکر ابراہیم نخعی سے سے کیا تو انہوں نے انکار کر دیا اور کہا

جس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا وہ حضرت ابو بکر صدیق رضہ ہیں ۔

{ ترمذی 3735 حسن صحیح }

اس حدیث سے آپ لوگوں کو سمجھ اگئی ہوگی کہ کس طرح اہلسنت میں مولا

علی کی شان ہضم نہیں ہوتی تھی

ایک تابی نے بغیر کسی دلیل کہ ایک صحابی کہ قول کا انکار کر دیا اور کہا جس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا وہ حضرت ابو بکر صدیق رضہ ہے اس لیے

اہل سنت کہ چوتھی اور پانچوی صدی کہ مولویوں نے اور تاریخ دانوں نے یہ چھوٹی تقسیم بنائی کہ بچوں میں پہلے مولا علی نے اسلام قبول کیا اور مردوں میں حضرت ابو بکر صدیق رضہ نے اسلام قبول کیا ۔

ان لوگوں جو (حضرت ابو بکر صدیق کو پہلا مسلمان مانتے ہیں) ان لوگوں کہ پاس صرف ان لوگوں کہ دلائل ہیں جو نہ تابی ہیں نہ صحابی ہیں بلکہ چوتھی صدی ہجری کہ مورخ ہیں انکی بات ہم پر حجت نہیں کیوں کہ بہت سے صحابہؓ کہ اقوال مجود ہیں کہ سب سے پہلے مولا علی علیہ اسلام نے اسلام قبول کیا اور کسی صحابی نے یہ تقسیم نہیں کی کہ بچوں میں پہلا مسلمان حضرت علی اور مردوں میں حضرت ابوبکر بلکہ یہ تقسیم تو باد والے علماء نے کی ہے مولا علی علیہ اسلام کی شان کو کم کرنے کہ لیے ۔

میں چیلنج دیتا ہوں

انکہ پاس کوئی دلیل مجود نہیں کہ کسی صحابی نے یہ بڑے اور بچے کہ اسلام

قبول کرنے والی تقسیم کی ہو یہ صرف مولا علی علیہ اسلام کی شان کو کم کرنے

کہ لیے ایک حربہ کا استمعل کیا جاتا ہے کہ بچوں میں پہلا مسلمان حضرت علی

اور مردوں میں پہلا مسلمان حضرت ابوبکر جو کسی دلیل اور صحابی سے ثابت

نہیں اور ہمارا سوال ہے کیا بچہ مرد نہیں ہوتا حقیقت یہ ہے کہ مولا علی علیہ

اسلام حضرت ابوبکر صدیق رضہ سے پہلے اسلام قبول کیا !

ان دلائل پر کلام جن سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پہلا مسلمان ثابت کرتے ہیں !

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری نے صحیح بخاری کی ایک حدیث کو ادھا لکھ کر حضرت ابو بکر

صدیق کو پہلا مسلمان ثابت کرنے کی نکام کوشش کی ہے ۔

مکمل حدیث دیکھیں :.

میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے کپڑے کا کنارہ پکڑے ہوئے ، گھٹنا کھولے ہوئے آئے ۔ آنحضرت ﷺ نے یہ حالت دیکھ کر فرمایا : معلوم ہوتا ہے تمہارے دوست کسی سے لڑ کر آئے ہیں ۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حاضر ہو کر سلام کیا اور عرض کیا : یا رسول اللہ ! میرے اور عمر بن خطاب کے درمیان کچھ تکرار ہو گئی تھی اور اس سلسلے میں ، میں نے جلدی میں ان کو سخت لفظ کہہ دیئے لیکن بعد میں مجھے سخت ندامت ہوئی تو میں نے ان سے معافی چاہی ، اب وہ مجھے معاف کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں ۔ اسی لیے میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں ۔ آپ نے فرمایا اے ابوبکر ! تمہیں اللہ معاف کرے ۔ تین مرتبہ آپ نے یہ جملہ ارشاد فرمایا ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی ندامت ہوئی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر پہنچے اور پوچھا کیا ابوبکر گھر پر موجود ہیں ؟ معلوم ہوا کہ نہیں تو آپ بھی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلام کیا ۔ آنحضرت ﷺ کا چہرہ مبارک غصہ سے بدل گیا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ ڈر گئے اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر عرض کرنے لگے ، یا رسول اللہ ! اللہ کی قسم زیادتی میری ہی طرف سے تھی ۔ دو مرتبہ یہ جملہ کہا ۔ اس کے بعد آنحضرت ﷺ نے فرمایا : اللہ نے مجھے تمہاری طرف نبی بنا کر بھیجا تھا ۔ اور تم لوگوں نے مجھ سے کہا تھا کہ تم جھوٹ بولتے ہو لیکن ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا تھا کہ آپ سچے ہیں اور اپنی جان و مال کے ذریعہ انہوں نے میری مدد کی تھی تو کیا تم لوگ میرے دوست کو ستانا چھوڑتے ہو یا نہیں ؟ آپ نے دو دفعہ یہی فرمایا ۔ آپ کے یہ فرمانے کے بعد پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کو کسی نے نہیں ستایا ۔

{ صحیح بخاری 3661 }

اس حدیث کو مکمل پڑ ھنے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیق رضہ اور حضرت عمر کہ جھگڑے میں حضرت عمر کو فرمایا کہ تم سب نے مجھے

جھوٹا کہا اور حضرت ابو بکر صدیق نے مجھے سچا کہا ۔

اول : اس حدیث میں کوئی ایسی ناص نہیں جس سے حضرت ابو بکر صدیق پہلے مسلمان ثابت ہوتے ہوں۔

دوم : یہ بات سب کو واضح ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق نے حضرت عمر سے پہلے اسلام قبول کیا اس حدیث میں بھی یہی کہا گیا ہے کہ تم سب نے مجھے جھوٹا کہا اور انہوں نے مجھے سچا کہا اس میں کوئی ایسی دلیل مجود نہیں جو حضرت ابو بکر کو پہلا مسلمان ثابت کرے ۔

الحمدللہ جس طرح ہم نے واضح الفاظ کہ ساتھ واضح دلیل کہ ساتھ مولا علی کو پہلا مسلمان ثابت کیا موصوف اس طرح کی واضح ناص لانے سے کاصر رہے ۔

اور اپنی کتاب [دفاع صحابہ] میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پہلا مسلمان ثابت کرنے کہ لیے مفسرین کہ اقوال نکل کر ڈالے۔

جو اس بات کی دلیل ہے کہ انکہ پاس کسی صحابی سے واضح دلیل مجود نہیں اور بن مفسرین کہ اقوال سے بھی حضرت ابو بکر صدیق پہلے مسلمان ثابت نہیں ہوتے بلکہ بچے اور بڑے کی تقسیم ظاہر ہوتی ہے جسکا رد ہم کر چکے ہیں کہ حضرت علیؑ بچوں میں پہلے مسلمان اور حضرت ابو بکر مردوں میں پہلے مسلمان ہیں اب اس بات پر کیا دلیل ہے کہ بچے نے پہلے اسلام قبول کیا یا بڑے نے مولوی صاحب اس میں بھی ثابت نہیں کر سکتے کہ بڑے نے بچے سے پہلے اسلام قبول کیا اور یہ بچہ بڑے والی تقسیم چوتھی صدی کہ علماء کی ہے جو صحابہؓ کہ عقیدہ کہ خیلاف ہے اس لیے ہم پر حجت نہیں ۔

آخری دلیل :۔ حضرت ابو مالک الشجعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن حنفیہ سے کہا کیا **حضرت ابو بکر صدیق سب سے پہلے مسلمان ہوے ابن حنفیہ نے کہا نہیں** میں نے کہا پھر کس وجہ سے اس درجہ فائق ہوے کہ آپ کہ بغیر کسی کا ذکر ہی نہیں ہوتا فرمایا آپ اسلام میں تاحیات افضل رہے ۔

{السنة لابن ابی عاصم 1255 وسندہ صحیح غلام مصطفی ظہیر فضائل صحابہ }

ان تمام دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق پہلے مسلمان نہیں ہے !

اللہ ہم سب کو اہل بیت علیہ اسلام سے محبت

کا جزبہ دل میں پیدا کرے أمین ۔

مذید معلومات اور اعتراضات کے لیے

فیس بک پر رابطہ کریں شکریہ !

Facebook page

BaLoCH